تبصرے

سحرِ حلال :- تقطیع کلاں، ضخامت ۸۰ صفحات، کتابت وطباعت بہتر، قیمت پانچ روپیہ پچاس نئے پیسے پتہ :- ۵۵۶. ڈلائل روڈ- بائیکلہ- بمبئی ۱۷ -

جناب ساحر بھوپالی اردو کے روشناس شاعر ہیں۔ یہ کتاب انھیں کے کلام کا مجموعہ ہے۔ اس میں نظمیں اور قطعات تو برائے بیت ہی ہیں۔ ساحر صاحب اصل میں غزل کے شاعر ہیں۔ غزل میں بھی اگرچہ ان کا رنگ پرانا ہے لیکن کلام میں صفائی اور ستھراپن ہے۔ تخیل میں ربط اور تسلسل ہے۔ اس کے علاوہ سوز وگداز جو تغزل کی جان ہے اس کی بھی کمی نہیں ہے مثلاً :-

کچھ خبر بھی ہے دل نے کتنی بار   شبِ غم میں تجھے پکارا ہے

جس کی تعبیر تھی مضمر مری بربادی میں   کیسا پُرکیف تھا وہ خوابِ جوانی مت پوچھ

مگر بعض اشعار پھیکے اور بے کیف ہیں مثلاً

جوانی کی تمھاری نغز سوں سے   حیا کو بھی پسینہ آرہا ہے
بچاؤ اپنے دامانِ حیا کو   کہ دستِ شوق بڑھتا جا رہا ہے

علاوہ ازیں زبان کی غلطیاں بھی ہیں :-

جدائی بھی نامرادی ہی سب کچھ   مگر کچھ محبت میں کم دیکھتا ہوں

کیسی بے رنگ ہے ہر صبح تیری فرقت میں   کتنی غمناک ہے ہر شام سہانی مت پوچھ

بہرحال مجموعی حیثیت سے کلام لائق مطالعہ ہے۔